السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک بیوی ہے اور میرے اس سے پانچ بچے ہیں ایک رات ہمارا جھگڑا ہوگیا تو میری بیوی نے غصے میں آکر مجھے اپنے آپ پر تین مرتبہ حرام کرلیا اور کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے آج کے بعد تو میرے لیے حلال نہیں تو اس کی اس بات کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی طرف سے طلاق واقع نہیں ہوتی خواہ وہ طلاق کے لفظ کے ساتھ طلاق دے یا تحریم کا لفظ استعمال کرے بلکہ طلاق صرف شوہر کی طرف سے ہی واقع ہوتی ہے اس لیے جو کچھ بھی آپ کی بیوی سے صادر ہوا ہے اس کی وجہ سے اسے کوئی طلاق نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ آپ کے نکاح میں باقی رہے گی۔ البتہ اس کے ذمہ قسم کا کفارہ لازم ہے اور وہ یہ کہ :

دس مساکین کو درمیانے درجے کا کھانا کھلانا یا نہیں کپڑے پہنانا یا غلام آزاد کرنا اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین روزے رکھے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص431

محدث فتویٰ